www.KitaboSunnat.com

ابن بشیر الحسینوي*

قرائے عشرہ اوران کے رواۃ کی ثقاہت

ائمہ جرح وتعدیل کے اقوال کی روشنی میں

اِمام نافع[1] بن عبدالرحمٰن المدنی رحمہ اللہ

مختصر مگر جامع تبصرہ جرح وتعدیل کے لحاظ سے پیش خدمت ہے جس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ امام نافع رحمہ اللہ کس درجے کے قاری ہیں۔

① امام مالک رحمہ اللہ نے کہا: نافع إمام الناس في القراءة ''نافع قراءت میں لوگوں کے امام ہیں۔''
[معرفة الكبار للذهبی:۱/۸۹، سیر أعلام النبلاء للذهبي:۷/۳۳۷]

② امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نافع ثبت في القراءة ''نافع قراءت میں پختہ ہیں۔''
[میزان الإعتدال للذهبي:۴/۲۴۲، لسان المیزان لابن حجر:۹/۲۲۶]

③ امام اصمعی رحمہ اللہ نے کہا: کان نافع من القراء العباد الفقهاء الستة ''نافع چھ فقہاء، عبادت گزار قاریوں میں سے تھے۔'' [معرفة القراء الكبار للذهبي:۱/۲۴۴]

④ امام یحییٰ بن معین رحمہ اللہ نے کہا: 'ثقة'[تهذيب الكمال:۱۹/۲۳]

⑤ امام ابوحاتم رحمہ اللہ نے 'صدوق' کہا ہے۔[معرفة القراء الكبار:۱/۲۴۶]

⑥ امام ابن حبان رحمہ اللہ نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔

⑦ امام نسائی رحمہ اللہ نے کہا: 'ليس به بأس'[تهذيب الكمال:۱۹/۲۳]

⑧ ابن سعد رحمہ اللہ نے کہا: 'کان ثبتاً' ثقہ تھے۔[تهذيب التهذيب:۱۰/۳۶۴]

⑨ قالون رحمہ اللہ نے کہا: ''امام نافع رحمہ اللہ لوگوں میں سے اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھے تھے۔ آپ زاہد اور بہت بڑے قاری تھے آپ نے مسجد نبوی میں ساٹھ سال نماز پڑھی۔'' [صبح الأعشى للقلقشندي:۱/۲۱۶]

⑩ امام ابن سعد رحمہ اللہ نے کہا: أدرکت أهل المدينة وهم يقولون قراءة نافع سنة ''میں نے مدینہ والوں کو پایا ہے وہ کہتے تھے کہ امام نافع رحمہ اللہ کی قراءت سنت ہے۔'' [تهذيب التهذيب:۱۰/۳۶۳]

⑪ امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا: من أراد سنة فليقرأ لنافع ''جو شخص سنت کا ارادہ رکھتا ہے وہ نافع رحمہ اللہ کی قراءت حاصل کرے۔'' [أحسن الأخبار:۲۲۳۸]

⑫ امام احمد بن صالح المصری رحمہ اللہ نے کہا: أصح القراءات عندنا قراءة نافع بن أبي نعيم ''ہمارے

☆ فاضل کلیة الشریعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ، مدرّس جامعہ محمد بن اسمٰعیل البخاری، گندیاں اوتاڑ، قصور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزدیک سب سے بہترین قراءت نافع کی ہے۔‘‘[أحسن الأخبار:۲۲۳]

⑬ صالح بن احمد رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے اپنے باپ امام احمد سے پوچھا کہ أي القراءة أعجب إليك؟ فقال قراءة نافع ’’کون سی قراءت آپ کو زیادہ اچھی لگتی ہے انہوں نے کہا کہ نافع کی قراءت۔‘‘[جمال القراء: ۴۴۸/۲، معرفة القراء:۱۰۸/۱]

امام نافع رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے ستر تابعین سے قراءت سیکھی ہے جس پر دو تابعی بھی جمع ہوتے اس کو میں نے لے لیا اور جس قراءت میں کوئی مفرد ہوا اس کو میں نے چھوڑ دیا۔ یہاں تک کہ میں نے اسی قراءات کو جمع کیا۔ [نحاية الاختصار:۱۹/۱]

امام نافع رحمہ اللہ نے اپنی قراءت پر مشتمل ایک کتاب لکھی تھی۔[التذكرة لابن غلبون:۱۱، قراءت القراء:۶۲]

امام اسحق بن محمد عیسیٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب نافع رحمہ اللہ کی وفات کا وقت آ پہنچا تو ان سے ان کے بیٹوں نے کہا ہمیں وصیت کیجئے تو انہوں نے فرمایا ’’اللہ سے ڈر جاؤ، آپس میں معاملات درست کرلو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان لانے والے ہو۔‘‘[معرفة القراء:۱۱/۱، غاية النهاية:۳۳۳/۲]

امام نافع رحمہ اللہ اپنے شاگردوں سے حسن سلوک سے پیش آتے تھے، انہیں آداب سکھاتے تھے اور باوضو ہو کر کلاس میں بیٹھتے تھے۔[أحسن الاخبار:۲۲۸]

امام لیث رحمہ اللہ نے کہا: نافع رحمہ اللہ لوگوں کے امام تھے ان سے جھگڑا نہیں کیا جاتا تھا۔[أحسن الأخبار:۲۲۹]

اِمام عبداللہ[۲] بن کثیر المکی رحمہ اللہ

ان پر مختصر مگر جامع تبصرہ جرح وتعدیل کے لحاظ سے پیش خدمت ہے:

① إمام المكيين في القراءة ’’قراءت میں، مکہ میں رہنے والے لوگوں کے امام ہیں۔‘‘[معرفة القراء الكبار:۱۹۷/۱]

② امام ابن معین رحمہ اللہ نے کہا: ’ثقة‘[معرفة القراء الكبار:۱۹۸/۱]

③ امام ابن سعد رحمہ اللہ نے کہا: ابن كثير المقرئ ثقة ، له أحاديث صالحة ’’ابن کثیر المقری ثقہ ہیں ان کی بیان کردہ احادیث صحیح ہیں۔‘‘[الطبقات الكبرى:۴۸۴/۵، معرفة القراء الكبار:۲۰۳/۱، سير أعلام النبلاء: ۳۱۹/۵، تهذيب الكمال:۴۳۹/۱۰]

④ امام علی بن مدینی رحمہ اللہ نے کہا: ’ثقة‘[تهذيب الكمال:۴۳۹/۱۰، سير أعلام النبلاء:۳۱۹/۵]

⑤ امام نسائی رحمہ اللہ نے کہا: ’ثقة‘[تهذيب الكمال:۴۴۰/۱۰، سير أعلام النبلاء :۳۱۹/۵]

اِمام ابوعمرو[۳] بن العلاء البصری رحمہ اللہ

ان پر مختصر مگر جامع تبصرہ جرح وتعدیل کے لحاظ سے پیش خدمت ہے:

① امام ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: الإمام الكبير المازني البصري النحوي ، شيخ القراء بالبصرة ’’بہت بڑے امام مازنی رحمہ اللہ بصری نحوی، بصرہ کے قاریوں کے شیخ‘‘[معرفة القراء الكبار:۲۲۳/۱]

② امام ابوعمرو الشیبانی رحمہ اللہ نے کہا: ما رأيت مثل أبي عمرو بن العلاء ’’میں نے ابوعمرو بن علاء جیسا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کوئی) نہیں دیکھا'' [معرفة القراء الکبار:۱/۲۳۱]

③ امام یحییٰ بن معین رحمہ اللہ نے کہا: 'ثقة' [أيضاً]

④ امام ابوعبیدہ رحمہ اللہ نے کہا: كان أعلم الناس بالقراءات والعربية والشعر وأيام العرب، وكانت دفاتر ملء بيت إلى السقف، ثم تنسك فأحرقها. كان من أشراف العرب، مدحه الفرزدق وغيره. [سير أعلام النبلاء:۶/۴۰۸]

⑤ قال ابوحاتم رحمہ اللہ: ليس به بأس

⑥ وقال أبو عمر الشيباني رحمہ اللہ: ما رأيت مثل أبي عمرو

⑦ امام شعبہ رحمہ اللہ نے کہا: أنظر ما يقرأ به أبوعمرو مما يختاره فاكتبه، فإنه سيسير للناس أستاذا، قال إبراهيم الحربي: كان أبوعمرو من أهل السنة. [سير أعلام النبلاء:۶/۴۰۸]

امام عبداللہ [۴] ابن عامر شامی رحمہ اللہ

ان پر مختصر مگر جامع تبصرہ جرح وتعدیل کے لحاظ سے پیش خدمت ہے:

① امام ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: إمام الشامين في القراءة ''شام میں رہنے والے لوگوں کے قراءات میں امام ہیں۔'' [معرفة القراء الکبار:۱/۱۸۶]

② امام عجلی رحمہ اللہ نے کہا: 'ثقة' [تاریخ الثقات:۲۶۲، معرفة القراء الکبار:۱/۱۹۶، تهذيب الكمال:۱۰/۲۴۵]

③ امام نسائی رحمہ اللہ اور ابن حبان رحمہ اللہ نے ثقہ کہا ہے۔ محمد بن سعد رحمہ اللہ نے کہا: كان قليل الحديث [تهذيب الكمال:۱۰/۲۴۵۔۲۴۶]

④ یحییٰ بن حارث زماری رحمہ اللہ کہتے ہیں: ابن عامر رحمہ اللہ شام کے قاضی تھے دمشق کی مسجد کی تعمیر پر ان کی ذمہ داری تھی اور وہ مسجد کے رئیس تھے جب مسجد میں کسی بدعت کو دیکھتے تو اس کو تبدیل کردیتے تھے۔ [سير أعلام النبلاء:۵/۲۹۳]

⑤ امام اہوازی رحمہ اللہ کہتے ہیں: ''ابن عامر رحمہ اللہ امام، عالم، ثقہ تھے۔ اس علم میں جو ان کے پاس تھا جس کو روایت کیا اس کے حافظ تھے اور جس کو زبانی یاد کیا اس میں پختہ تھے، پہچان رکھنے والے، اچھا فہم رکھنے والے تھے اس چیز میں جس کو لے کر آتے تھے، سچے تھے اس چیز میں جس کو اعلیٰ درجے کے مسلمانوں سے نقل کرتے، تابعین میں سے پسندیدہ تھے، اکثر روایت کرنے والوں میں سے تھے، ان کے دن میں تہمت نہیں لگائی گئی اور ان کے یقین میں شک نہیں کیا گیا، ان کے امانت داری میں شک نہیں کیا گیا۔ ان پر روایت کرنے میں طعن نہیں کیا گیا، ان کا روایت کو نقل کرنا صحیح ہے، ان کی بات فصیح ہے، اپنے مرتبے میں بلند ہیں، اپنے کام میں درستگی کو پانے والے ہیں، اپنے علم میں مشہور ہیں، ان کے فہم کی طرف رجوع کیا گیا ہے، ان کی بیان کردہ احادیث کی تعداد شمار نہیں کی جاسکتی اور انہوں نے کوئی ایسی نہیں کہی جو حدیث کے مخالف ہو۔'' [غاية النهاية:۱/۴۲۵]

جب سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ دمشق کی جامع مسجد میں صبح کی نماز پڑھاتے تو لوگ ان کے پاس قرآن حکیم پڑھنے کے لیے جمع ہوجاتے تو وہ لوگوں کے دس دس کے گروہ بنا دیتے تھے اور ہر دس پر ایک کو نگران مقرر کردیتے اور خود کھڑے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوجاتے۔لوگوں کو غور سے دیکھتے تھے بعض بعض پر پڑھتے تھے جب ان میں سے کوئی غلطی کرتا تو اپنے نگران کی طرف رجوع کرتا جب نگران بھی غلطی کرتا تو وہ سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی طرف رجوع کرتا اور اس غلطی کے بارے میں آپ سے سوال کرتا، اور عبداللہ بن عامر رحمہ اللہ بھی دس کے گروہ پر نگران تھے آپ ان میں بڑے تھے جب سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ وفات پاگئے تو ان کے نائب ابن عامر رحمہ اللہ بنے تھے، آپ ان کی جگہ پر کھڑے ہوئے، آپ پر تمام لوگوں نے قراءت کی، شام والوں نے آپ کو امام پکڑلیا اورانہوں نے آپ کی قراءات کی طرف رجوع کیا۔''

[أحسن الأخبار:۲۵۴-۲۵۵]

امام ابوعبید رحمہ اللہ کہتے ہیں: ''اہل شام کے قراء میں سے ابن عامر بھی تھے وہ اپنے زمانے میں دمشق والوں کے امام تھے اسی کی طرف ان کی قراءت گئی۔''[أحسن الأخبار:۲۵۳]

اِمام عاصم[۵] بن اَبی النجود الکوفی رحمہ اللہ

ان پر مختصر مگر جامع تبصرہ جرح وتعدیل کے لحاظ سے پیش خدمت ہے:

① امام ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: إمام أهل الكوفة 'اہل کوفہ کے امام ہیں۔'[معرفة القراء الكبار:۲۰۴/۱]

② امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے کہا: رجل صالح ، خير ، ثقة۔[كتاب العلل وهداية الرجال:۱۶۳/۱، معرفة القراء الكبار:۲۰۶/۱، تهذيب الكمال:۲۹/۹]

③ امام ابوحاتم رحمہ اللہ نے کہا: محله الصدق

④ امام ابوزرعہ رحمہ اللہ اور ایک جماعت نے ان کو ثقہ کہا ہے۔

⑤ امام دارقطنی رحمہ اللہ نے کہا: في حفظه شيء 'ان کے حافظے میں کچھ (خرابی) تھی۔'[معرفة القراء الكبار:۲۰۹/۱]

⑥ ابن سعد رحمہ اللہ نے کہا: 'ثقہ'

⑦ ابن معین رحمہ اللہ نے کہا: 'لا بأس به'

⑧ عجلی رحمہ اللہ نے کہا: صاحب سنة و قراءة القرآن، وكان ثقة ، رأسا في القراءة

⑨ امام یعقوب بن سفیان رحمہ اللہ نے کہا: في حديثه اضطراب ، وهو ثقة

⑩ ابوحاتم رحمہ اللہ نے کہا: صالح وهو أكثر حديثا من أبي قيس الأودي ، وأشهر منه ، وأحب إلي منه ، وقال محله الصدق صالح الحديث .

⑪ ابوزرعہ رحمہ اللہ نے کہا: 'ثقہ'

⑫ نسائی رحمہ اللہ نے کہا: 'ليس به بأس' [تهذيب الكمال:۲۹۰/۹-۲۹۱]

⑬ ابن حبان رحمہ اللہ نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔

⑭ ابن شاہین رحمہ اللہ نے ثقات میں ذکر کیا ہے۔[تهذيب التهذيب:۳۶/۵]

اِمام حمزہ[۶] بن حبیب الزیات الکوفی رحمہ اللہ

ان پر مختصر مگر جامع تبصرہ پیش خدمت ہے:

① امام ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: كان إماماً حجةً ، قيما بحفظ كتاب الله ، حافظاً للحديث ، بصيراً

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

للفرائض والعربية، عابداً خاشعاً قانتاً لله تخين الورع، عديم النظير. [معرفۃ القراء الکبار:۱/۲۵۴]

② یحییٰ بن معین رحمہ اللہ نے 'ثقہ' اور
③ نسائی نے 'لیس به بأس' کہا ہے۔
④ امام ابن حبان رحمہ اللہ نے 'ثقہ' اور
⑤ عجلی نے کہا 'ثقة رجل صالح'
⑥ ابن سعد رحمہ اللہ نے کہا: كان رجلاً صالحاً عنده أحاديث وكان صدوقاً صاحب سنة ''صالح آدمی تھا اس کے پاس احادیث تھیں، صدوق اور سنت والا تھا۔'' [تهذيب التهذيب:۳/۲۴]
⑦ ماجی رحمہ اللہ کا قول: صدوق سيء الحفظ ليس بمتقن في الحديث [تهذيب التهذيب:۳/۲۴] جمہور کے خلاف ہونے کی وجہ سے مردود ہے۔

امام نافع رحمہ اللہ کے دو شاگرد

① امام قالون رحمہ اللہ: [۷]

اصل نام یہ ہے عیسیٰ بن مینا المدنی ابوموسیٰ۔

امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں: ان کی قراءت کے اچھا ہونے کی وجہ سے ان کو قالون کا لقب ملا اور قالون رومی لفظ ہے جس کا معنی 'اچھا' ہے۔ یہ ہمیشہ امام نافع رحمہ اللہ پر قراءت کرتے رہے یہاں تک کہ وہ قراءت میں ماہر بن گئے۔ [معرفة القراء:۱/۳۲۶]

امام نقاش رحمہ اللہ نے کہا کہ قالون سے کہا گیا۔ آپ نے کتنی دیر نافع رحمہ اللہ سے پڑھا ہے۔ انہوں نے کہا اس قدر زیادہ پڑھا ہے کہ جسے میں شمار نہیں کرسکتا مگر یہ مجھے یاد ہے کہ فارغ ہونے کے بعد میں بیس سال ان کے پاس رہا ہوں۔'' [غاية النهاية:۱/۵۴۲]

امام ابن ابی حاتم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: امام قالون رحمہ اللہ بہرے تھے وہ قرآن پڑھاتے تھے اور طلباء کی غلطی اداالحن کو ہونٹوں سے سمجھ لیتے تھے۔'' [غاية النهاية:۱/۵۴۳]

امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں: مقرئ المدينة تلميذ نافع هو الإمام المجود النحوي ''مدینہ کے مقری، نافع کے شاگرد تھے وہ امام مجود اور نحوی تھے۔'' [سير أعلام النبلاء:۱۰/۳۲۶]

② امام ورش رحمہ اللہ [۸]

اصل نام عثمان بن سعید المصری ہے۔ سخت سفید ہونے کی وجہ سے ان کو ورش کا لقب ملا۔ [البدور الزاهرة:۱۳]

امام ابن جزری رحمہ اللہ لکھتے ہیں: شيخ القراء المحققين، وإمام أهل الأداء المرتلين، انتهت إليه رءاسة الإقراء بالديار المصرية في زمانه ''محقق قراء کے شیخ ہیں، قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے والوں میں سے ہیں، ان کے زمانے میں، ان پر مصر میں قراءت کی ریاست ختم ہوگئی۔'' [غاية النهاية:۱/۴۴۶]

امام یونس بن عبدالأعلیٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں: كان جيد القراءة حسن الصوت 'وہ بہترین قراءت کرتے تھے اچھی آواز والے تھے۔' [غاية النهاية:۱/۴۴۷، معرفة القراء:۱/۳۲۶، سير أعلام النبلاء:۹/۲۹۶]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: شیخ القراء بالدیار المصریة 'مصر کے شہروں کے قراء کے شیخ تھے۔' [سیر أعلام النبلاء:۹/۲۹۵]

نیز حافظ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: وکان ثقة في الحروف، حجة 'قراءات میں ثقہ حجت تھے۔' [سیر أعلام النبلاء:۹/۲۹۶]

آپ مصر سے مکہ صرف قراءت کے لئے آئے تھے نہ حج کے لئے اور نہ ہی تجارت کی غرض سے۔

[معرفة القراء:۱/۳۲۵]

امام ابن کثیر رحمہ اللہ کے دو شاگرد

① امام البزی رحمہ اللہ [۹]

ان کا اصل نام احمد بن محمد بن عبداللہ بن ابی بزۃ المؤذن المکی ابوالحسن ہے۔

چالیس سال حرم کے مؤذن رہے۔ [معرفة القراء:۱/۳۶۶]

امام بزی رحمہ اللہ نے کہا: فمن قال مخلوق، فھو علیٰ غیر دین اللہ و دین رسول اللہ ﷺ حتی یتوب "جس نے کہا کہ (قرآن) مخلوق ہے وہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر نہیں ہے حتیٰ کہ وہ توبہ کرلے۔" [الشریعة للآجري:۸۸، معرفة القراء:۱/۳۷۰]

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: 'مقرئ مکة و مؤذن' مکہ کے مقری اور اس کے مؤذن تھے۔

ابن جزری رحمہ اللہ نے کہا: أستاذ محقق ضابط متقن [غاية النهاية:۱/۱۰۹]

تنبیہ: امام بزی رحمہ اللہ سے تکبیروں والی روایت مستدرک حاکم [۳/۳۴۴] میں آئی ہے۔ اس کے بارے میں امام ابوحاتم الرازی رحمہ اللہ نے کہا: ھذا حدیث منکر [علل ابن أبي حاتم:۲/۷۶]

امام ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: ھذا من مناکیر البزي [میزان الاعتدال:۱/۱۴۹] حافظ ابن حجر نے ذہبی کی بات پر خاموشی اختیار کی ہے۔ [لسان المیزان:۱/۲۸۴]

حدیث میں ضعیف تھے لیکن قراءت میں امامت کے مرتبہ پر فائز تھے۔ [اس کی تفصیل کے لئے دیکھئے: قراءات نمبر رشد ۲، ص۵۳۰-۵۳۱، ۳۵۶-۳۵۸]

② امام قنبل رحمہ اللہ [۱۰]

اصل نام محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن خالد بن سعید المکی المخزومی ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: امام شیخ المقرئین [معرفة القراء:۱/۴۵۲]

نیز لکھتے ہیں: انتھت إلیه رءاسة الإقراء بالحجاز 'حجاز میں قراء کی ریاست امام قنبل پر ختم ہوگئی۔'

[معرفة القراء:۱/۴۵۳]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوعمرو رحمہ اللہ کے دو شاگرد

① امام دوری رحمہ اللہ [11]

ان کا اصل نام ابوعمر حفص بن عمر بن عبدالعزیز الدوری النحوی ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: الإمام مقرئ الإسلام [معرفة القراء:۳۸۶/۱]

امام ابوحاتم رحمہ اللہ نے کہا: 'صدوق' [الجرح والتعدیل:۱۸۴/۳]

امام ابوعلی الاہوازی رحمہ اللہ نے کہا: وهو ثقة في جميع ما يرويه . وعاش دهرا وذهب بصره في آخر عمره ، وكان ذا دين وخير ''وہ اپنی تمام مرویات میں ثقہ تھے اور ایک زمانہ زندہ رہے۔ آخری عمر میں ان کی نگاہ ختم ہوگئی۔ وہ دین اور بھلائی والے تھے۔'' [معرفة القراء:۳۸۸/۱، سير أعلام النبلاء:۵۴۳/۱۱]

امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل کو دیکھا وہ ابوعمر والدوری سے لکھتے تھے۔

[تاریخ بغداد:۲۰۳/۸، سير أعلام النبلاء:۵۴۲/۱۱]

احمد بن فرح الضریر رحمہ اللہ نے کہا: میں نے دوری سے سوال کیا کہ آپ قرآن کے متعلق کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں ہے۔ [تاریخ بغداد:۲۰۳/۸]

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: الإمام العالم الكبير ، شيخ المقرئين'' [سير أعلام النبلاء:۵۴۱/۱۱]

امام دارقطنی رحمہ اللہ نے کہا 'ضعیف' امام ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام دارقطنی رحمہ اللہ کے ضعیف کہنے سے مراد یہ ہے کہ آثار کو ضبط کرنے میں ضعیف ہیں۔ رہے قراءت میں تو اس میں وہ ثبت امام تھے۔ اسی طرح قراء کی ایک جماعت کے نزدیک وہ قراءت میں ثقہ ہیں لیکن حدیث میں نہیں۔ جیسے نافع رحمہ اللہ، کسائی رحمہ اللہ اور حفص رحمہ اللہ ہیں انہوں نے قراءت کا اہتمام کیا ہے اور انہیں تحریر کیا ہے جبکہ اس طرح کی محنت حدیث میں نہیں کی، اسی طرح حفاظ کی ایک جماعت حدیث میں پختہ ہے لیکن قراءات میں پختہ نہیں ہے۔ اسی طرح اس آدمی کی حالت ہے جو ایک فن میں ظاہر ہوا اور کسی دوسرے فن میں اس قدر اہتمام نہیں کیا۔ [سير أعلام النبلاء:۵۴۳/۱۱]

② امام سوسی رحمہ اللہ [12]

ان کا اصل نام ابوشعیب صالح بن زیاد بن عبداللہ السوسی ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: 'الإمام' [معرفة القراء :۳۹۰/۱]

امام ابوحاتم رحمہ اللہ نے کہا: 'صدوق' [الجرح والتعدیل:۴۰۴/۴، تهذيب التهذيب:۳۹۲/۴]

حافظ ذہبی فرماتے ہیں: الإمام المقرئ المحدث ، شيخ الرقة [سير أعلام النبلاء:۳۸۰/۱۲]

وقال النسائي 'ثقة'

[تهذيب التهذيب:۳۹۲/۴، تهذيب الكمال:۴۲۸/۳، ذكره ابن حبان في الثقات:۳۱۹/۸]

حافظ ذہبی نے کہا: وكان صاحب سنة 'وہ سنت والے تھے۔' [سير أعلام النبلاء:۳۸۱/۱۲]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابن عامر رحمہ اللہ کے دو شاگرد

① امام ہشام رحمہ اللہ [۱۳]

ان کا اصل نام ہشام بن عمار بن نصیر القاضی الدمشقی، ابوالولید ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے لکھا: شيخ أهل دمشق و مفتيهم وخطيبهم ومقرئهم ومحدثهم ’’دمشق والوں کے شیخ، ان کے مفتی، ان کا خطیب، ان کے مقرئ اور ان کے محدث تھے۔‘‘ [معرفة القراء:۳۹۶/۱]

امام بخاری رحمہ اللہ نے ان سے اپنی صحیح بخاری میں روایت لی ہے۔

ابن معین نے ان کو ’ثقه‘ کہا، نسائی نے ’لا بأس به‘ کہا، دارقطنی نے ’صدوق‘ کہا۔

[معرفة القراء:۳۹۷/۱، ۳۹۸]

ابوحاتم رحمہ اللہ نے کہا: ’صدوق‘ [الجرح والتعدیل:۶۶/۹]

قال العجلی ’ثقه‘ وقال في موضع آخر ’صدوق‘

قال النسائی: ’لا بأس به‘ [تہذیب الکمال:۴۱۲/۷] وقال في موضع آخر: ’صدوق‘

[المعجم المشتمل ، الترجمة:۱۱۲۰]

قال عبدان بن أحمد الجواليقي: ما كان في الدنيا مثله

قال بن أبي حاتم ’صدوق‘ [تهذيب التهذيب:۴۱۲/۷، ۴۱۳]

② امام ابن ذکوان رحمہ اللہ [۱۴]

ان کا اصل نام عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان القرشی الدمشقی ابوعمرو ہے۔

امام ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: مقرئ دمشق وإمام جامعها ’دمشق کے مقرئ تھے اور اس کی جامع مسجد کے امام تھے۔‘

ابوحاتم رحمہ اللہ نے کہا: ’صدوق‘

امام ابوزرعہ دمشقی رحمہ اللہ نے کہا: عراق، حجاز، شام، مصر اور خراساں میں میرے نزدیک ابن ذکوان کے زمانے میں ان سے بڑا کوئی قاری نہیں تھا۔ [معرفة القراء:۴۰۴/۱، ۴۰۵]

قال ابن معین: ’لا باس به‘ [تهذيب الكمال:۸۳/۴، ذكره ابن حبان في الثقات:۳۶۰/۸]

امام عاصم رحمہ اللہ کے دو شاگرد

① امام شعبہ رحمہ اللہ [۱۵]

اصل نام، ابوبکر شعبہ بن عیاش بن سالم الکوفی ہے۔

امام احمد رحمہ اللہ نے کہا: ’صدوق ، ثقة‘، ربما غلط ، صاحب قرآن وخير . [معرفة القراء:۲۸۱/۱]

ابن المبارک رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے سنت کی طرف زیادہ دوڑانے والا اس سے بڑھ کر کوئی نہیں دیکھا۔ [العلل ومعرفة الرجال:۳۲/۲]

امام ابوعبداللہ المعیطی رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے ابوبکر بن عیاش رحمہ اللہ کو دیکھا مکہ میں ان کے پاس سفیان بن عیینہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئے اور دوزانوں ہوکر بیٹھ گئے ایک آدمی آیا وہ سفیان کے بارے میں پوچھنے لگا انہوں نے کہا کہ مجھ سے اس وقت تک سوال نہ کر جب تک یہ شیخ (شعبہ بن عیاش) بیٹھے ہوئے ہیں۔[معرفة القراء:۲۸۳/۱]

یزید بن ہارون رحمہ اللہ نے کہا: ابوبکر میں خیر تھی، وہ فاضل شخص تھے،اس نے اپنے پہلو کو چالیس سال تک زمین پر نہیں رکھا۔[معرفة القراء:۲۸۴/۱]

② امام حفص[16] بن سلیمان بن مغیرہ البزاز رحمہ اللہ الکوفی، ابوعمرو

عبدالفتاح عبدالغنی قاضی رحمہ اللہ نے کہا:'كان ثقة' [البدور الزاهرة:۱۳]

قراءت میں پختہ تھے۔[معرفة القراء:۲۸۷/۱]

امام احمد رحمہ اللہ نے کہا:'ما به بأس' [تاريخ بغداد:۱۸۷/۸]

ابوہشام رفاعی رحمہ اللہ نے کہا: امام حفص رحمہ اللہ، عاصم رحمہ اللہ کی قراءت کو ان سے زیادہ جانتے تھے۔ [معرفة القراء:۲۸۸/۱]

امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا:'انہوں نے اس کو چھوڑ دیا تھا۔'[كتاب الضعفا الصغير:۳۲]

صالح الجزرہ رحمہ اللہ نے کہا:'لا يكتب حديثه' اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی۔[تاريخ بغداد:۱۸۸/۸]

زکریا ساجی رحمہ اللہ نے کہا:'له أحاديث بواطيل' [تاريخ بغداد:۱۸۸/۸]

ابن عدی رحمہ اللہ نے کہا:'عامة أحاديثه غير محفوظة' [الكامل فى ضفاء الرجال:۷۹۲/۲]

امام ذہبی رحمہ اللہ نے کہا کہ:أما في القراءة فثقة ثبت ضابط لها بخلاف في الحديث''لیکن یہ قراءت میں ثقہ پختہ،اس کو ضبط کرنے والے تھے حدیث میں ان کے بارے میں اختلاف ہے۔''[معرفة القراء:۲۸۸/۱]

سعد العوقی رحمہ اللہ نے کہا: لو رأيته مقرت عينك به علما وفهما ''اگر آپ اس کو دیکھ لیں تو آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں اس کے ساتھ،علم اور فہم کی وجہ سے'' [معرفة القراء:۲۸۹/۱]

علی بن مدینی رحمہ اللہ نے کہا: ترکت عمداً' میں اُس کو جان بوجھ کر چھوڑ دیا۔'[تاريخ بغداد: ۸/ ۱۸۷]

خلاصہ یہ ہے کہ قراءت میں ثقہ امام تھے لیکن حدیث میں کمزور تھے۔

امام حمزہ رحمہ اللہ کے دوشاگرد

① خلف[17] بن ہشام البزار ابومحمد البغدادی رحمہ اللہ

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا:'المقرى أمر الأعلام' [معرفة القراء:۴۱۹/۱]

یحییٰ بن معین رحمہ اللہ اور امام نسائی رحمہ اللہ نے ثقہ کہا ہے۔[تاريخ بغداد:۳۲۶/۸،۳۲۷]

امام دارقطنی رحمہ اللہ نے کہا:'كان عابداً فاضلاً' [تاريخ بغداد:۳۲۷/۸]

حمدان بن ھانی المقری رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے خلف بن ہشام سے سنا کہ مجھ پر نحو کا ایک باب مشکل ہوا تو میں نے ۸۰ ہزار درہم خرچ کردیئے یہاں تک کہ میں اس میں ماہر بن گیا۔[معرفة القراء:۴۲۱/۱]

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا:"الإمام الحافظ الحجة شيخ الإسلام ، المقرئ"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[سير أعلام النبلاء:۵۷۶/۱۰]

نیز کہا: وله اختيار في الحروف صحيح ثابت ليس بشاذ أصلا ’’قراءات میں ان کا اختیار کرنا صحیح ثابت نہیں اور اصل کے اعتبار سے شاذ نہیں ہے۔‘‘[سير أعلام النبلاء:۵۷۷/۱۰]

امام ابوالحسن احمد بن جعفر بن زیاد السوسی رحمہ اللہ نے کہا کہ ابوجعفر الفضیلي نے ہشام کا ذکر کیا تو کہا: ’كان في أصحاب السنة‘ [تهذيب الكمال:۳۹۵/۲]

② خلاد[۱۸] بن خالد و یقال ابن خلید الصیر فی الکوفی ابوعیسیٰ رحمہ اللہ

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: ”وكان صدوقاً في الحديث والقراءة“ [معرفة القراء :۴۲۳/۱]

امام کسائی رحمہ اللہ کے دو شاگرد

① ابوالحارث رحمہ اللہ[۱۹]

اس کا اصل نام لیث بن خالد البغدادی ہے۔

حافظ ذہبی نے کہا: ’الإمام‘ [معرفة القراء:۴۲۴/۱]

② حفص الدوری رحمہ اللہ

ابوجعفر ① کے دو شاگرد

① ابن وردان رحمہ اللہ[۲۰]

اصل نام ابوالحارث عیسیٰ بن وردان المدنی ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: ’الإمام‘ [معرفة القراء:۲۴۷/۱]

② ابن جماز رحمہ اللہ[۲۱]

اصل نام ابوالربیع سلیمان بن مسلم بن جماز المدنی ہے۔

حافظ ذہبی نے کہا: ’هو الإمام‘ [معرفة القراء:۲۹۳/۱]

یعقوب رحمہ اللہ کے دو شاگرد

① رویس رحمہ اللہ[۲۲]

اصل نام ابوعبداللہ محمد بن متوکل اللؤلؤی البصری اور رویس ان کا لقب ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: ’الإمام‘ [معرفة القراء:۳۲۸/۱]

ابن جزری رحمہ اللہ نے کہا: ’مقرئ حاذق ضابط ، مشهور‘ [غاية النهاية :۲۰۶/۲]

امام دانی رحمہ اللہ نے کہا: ’هو من أحذق أصحابه‘ [غاية النهاية:۲۰۶/۲]

ابوعبداللہ القصاع رحمہ اللہ نے کہا: ’كان (روسياً) مشهوداً جيلاً‘ [غاية النهاية:۲۰۶/۲]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② روح رحمہ اللہ [۲۳]

اصل نام ابوالحسن روح بن عبدالمؤمن البصری النحوی ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: 'الإمام' [معرفة القراء: ۲۱۷/۱]

"ذكره ابن حبان في الثقات" [تهذيب الكمال: ۲۴۶/۹]

خلف رحمہ اللہ کے دو شاگرد

① اسحاق بن ابراھیم بن عثمان الوراق المروزی ثم البغدادی ابویعقوب رحمہ اللہ

ابن جزری رحمہ اللہ نے کہا: 'ثقة' [غاية النهاية: ۱۴۱/۱]

محمد بن اسحاق السراج رحمہ اللہ نے کہا: 'ثقة'

ابن ابی حاتم رحمہ اللہ نے کہا: 'صدوق ثقة' [تهذيب الكمال: ۱۷۴/۱]

قال الدارقطني: من الثقات ، قال: 'ثقة مأمون' [سؤالات حمزة السهمي للدارقطني]

② ادریس رحمہ اللہ [۲۴]

اصل نام ابوالحسن ادریس بن عبدالکریم البغدادی الحداد ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: 'الإمام' [معرفة القراء: ۴۹۹/۱]

قال الدارقطنی رحمہ اللہ: 'ثقة ، وفوق الثقة بداية' [معرفة القراء: ۵۰۰/۱]

امام احمد بن المنادی رحمہ اللہ نے کہا: كتب الناس عنه لثقة وصلاحه "لوگوں نے اس سے (علم) لکھا ہے۔ اس کے ثقہ اور اچھا ہونے کی وجہ سے" [معرفة القراء: ۵۰۰/۱]

حواشی / حوالہ جات

① ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے [الطبقات الكبرىٰ: ۴۵۱، التاريخ الكبير: ۸۷/۸، المعارف: ۵۲۸، الجرح والتعديل: ۴۵۶/۸، ۴۵۷، مشاهير علماء الأمصار: ۱۴۱، كتاب الثقات: ۵۳۲/۷، ۵۳۳، تهذيب الكمال: ۲۸۱/۲۹، ۲۸۴، سير أعلام النبلاء: ۳۳۶/۷، ۳۳۸، ميزان الاعتدال: ۲۴۲/۴، تاريخ الإسلام: (وفيات ۱۶۱-۱۷۰) ۴۸۴-۴۸۶، تهذيب التهذيب: ۴۰۷/۱۰، ۴۰۸]

② ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے: [الطبقات الكبرىٰ: ۴۸۴/۵، التاریخ الکبیر: ۱۸۱/۵، الجرح والتعديل: ۱۴۴/۵، تهذيب الأسماء واللغات: ۲۸۳/۱، سير أعلام النبلاء: ۳۱۸/۵، ۳۲۲، تهذيب التهذيب: ۳۶۷/۵، ۳۶۸]

③ ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے: [التاريخ الكبير: ۵۵/۹، كتاب الثقات: ۳۴۴/۷، ۳۴۷، سير أعلام النبلاء: ۴۰۷/۶، ۴۱۰، وفيات الأعيان: ۱۳۶/۳، ۱۴۰، البداية والنهاية: ۱۱۲/۱، تهذيب التهذيب: ۱۷۸/۱۲، ۱۸۰، شذرات الذهب: ۲۲۷/۱، ۲۳۸]

④ ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے: [الطبقات الكبرى: ۴۴۹/۷، التاريخ الكبير: ۱۵۶/۵، تاريخ الثقات: ۲۶۲،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجرح والتعدیل: ۱۲۲/۵،۱۲۳، کتاب الثقات: ۳۱/۵، تهذيب الكمال: ۱۴۳/۱۵،۱۵۰، تذكرة الحفاظ: ۱۰۳/۱، سير أعلام النبلاء: ۲۹۲/۵،۲۹۳، تهذيب التهذيب: ۲۷۴/۵،۲۷۵]

⑤ ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے:[الطبقات الکبریٰ: ۳۸۴/۵، التاريخ الكبير: ۱۸۱/۵، كتاب السبعة: ۶۵،۶۶، الجرح والتعديل: ۱۴۴/۵، تهذيب الكمال: ۴۶۸/۱۵،۴۷۱، سير أعلام النبلاء: ۳۱۸/۵-۳۲۲، تهذيب التهذيب: ۳۶۷/۵،۳۶۸، شذرات الذهب: ۱۵۷/۱]

⑥ ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے:[الطبقات الکبریٰ: ۳۸۵/۶، تاریخ یحییٰ: ۱۳۴/۲، التاريخ الكبير: ۵۲/۳، تاريخ الثقات: ۱۳۳، الجرح والتعديل: ۲۰۹/۳،۲۱۰، تهذيب الكمال: ۳۱۴/۷،۳۲۳، سير أعلام النبلاء: ۹۰/۷،۹۲، ميزان الاعتدال: ۶۰۵/۱،۶۰۶، تهذيب التهذيب: ۲۷/۳،۲۸]

⑦ ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے:[الجرح والتعديل: ۲۹۰/۶، معجم الأدباء: ۱۵۱/۱۶،۱۵۲، سير أعلام النبلاء: ۳۲۶/۱۰،۳۲۷، تاريخ الإسلام: (وفیات۲۱۱-۲۲۰) ۳۵۰-۳۵۲، العبر: ۳۰۰/۱، ميزان الاعتدال: ۳۲۷/۳، البداية والنهاية: ۲۸۳/۱، غاية النهاية: ۶۱۵/۱، ۶۱۶، شذرات الذهب: ۴۸/۲]

⑧ ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے:[الجرح و التعديل: ۱۵۳/۱، معجم الأدباء: ۱۱۶/۱۲-۱۲۱، سير أعلام النبلاء: ۲۹۵/۹، العبر: ۲۵۳/۱، غاية النهاية: ۵۰۲/۱،۵۰۳، حسن المحاضرة: ۴۸۵/۱، شذرات الذهب: ۳۴۹/۱، تاج العروس: ۳۶۴/۴]

⑨ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[الضعفاء الكبير: ۱۲۷/۱، الجرح والتعديل: ۷/۲، كتاب الثقات: ۳۶/۸، سير أعلام النبلاء: ۵۰/۱۲-۵۱، العبر: ۳۵۸/۱، ميزان الاعتدال: ۱۴۴/۱-۱۴۵، البداية والنهاية: ۶/۱۱، غاية النهاية: ۱۱۹/۱-۱۲۰، لسان الميزان: ۲۸۳/۱-۲۸۴]

⑩ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[تذکرہ الحفاظ: ۶۵۹/۲، الوافي بالوفيات: ۲۲۶/۳-۲۲۷، البداية والنهاية: ۹۹/۱۱، العقد الثمين: ۱۰۹/۲-۱۱۰، معجم الأدباء: ۱۷/۱۷-۱۸، الوفيات: ۱۹۰، غاية النهاية: ۱۶۵/۲-۱۶۶، تبصير المنتبه: ۱۱۳۹/۳]

⑪ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[الطبقات الکبریٰ: ۳۷۴/۷، الجرح والتعديل: ۱۸۳/۳-۱۸۴، تاريخ بغداد: ۲۰۳/۸-۲۰۴، تهذيب الكمال: ۳۴/۷-۳۷، سير أعلام النبلاء: ۵۴۱/۱۱-۵۴۳، ميزان الاعتدال: ۵۶۶/۱، غاية النهاية: ۲۵۵/۱-۲۵۷، شذرات الذهب: ۱۱۱/۲]

⑫ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[الجرح والتعديل: ۴۰۴/۴، كتاب الثقات: ۳۱۹/۸، طبقات الحنابلة: ۱۷۶/۱-۱۷۷، الانتساب: ۳۳۵/۳، تهذيب الكمال: ۵۰/۱۳-۵۲، سير أعلام النبلاء: ۳۸۰/۱۲-۳۸۱، شذرات الذهب: ۱۴۳/۲]

⑬ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[الطبقات الکبریٰ: ۴۷۳/۷، التاريخ الكبير: ۱۹۹/۸، الجرح والتعديل: ۶۶/۹-۶۷، تهذيب الكمال: ۲۴۲/۳۰-۲۵۵، سير أعلام النبلاء: ۴۲۰/۱۶-۴۳۵، تذكرة الحفاظ: ۴۸۱/۲]

⑭ ان کے مفصل حالات کے لئے دیکھئے:[الجرح والتعديل: ۵/۵، كتاب الثقات: ۳۶۰/۸، تهذيب الكمال:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۰/۱۴-۲۸۳،الکاشف:۶۳/۲، شذرات الذھب:۱۰۰/۲]

⑮ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے: [الطبقات الکبریٰ: ۳۸۶/۶، التاریخ الکبیر: ۱۴/۹، الجرح والتعدیل: ۳۴۸/۹-۳۵۰، کتاب الثقات: ۶۶۸/۷-۶۷۰، تھذیب الکمال:۱۲۹/۳۳-۱۲۵،سیر أعلام النبلاء:۴۹۵/۸-۵۰۸]

⑯ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[التاریخ الکبیر:۳۶۳/۲، کتاب الضعفاء الصغیر:۳۲، الجرح والتعدیل: ۱۷۱/۳-۱۷۴،تاریخ بغداد:۱۸۶/۸-۱۸۸،تھذیب الکمال:۱۰/۷-۱۶،غایة النھایة:۲۵۴/۱-۲۵۵]

⑰ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے: [الطبقات الکبریٰ: ۳۴۸/۷، التاریخ الکبیر: ۱۹۶/۳، الجرح والتعدیل: ۳۷۴/۳،تاریخ بغداد:۳۲۳/۸-۳۲۸، التھذیب الکمال:۲۹۹/۸-۳۰۳،سیر أعلام النبلاء:۵۷۶/۱۰-۵۸۰،غایة النھایة:۲۷۲/۱-۲۷۴، شذرات الذھب:۶۷/۲]

⑱ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے: [التاریخ الکبیر: ۱۸۹/۳، الجرح والتعدیل: ۳۶۸/۳، غایة النھایة: ۲۷۴/۱-۲۷۵،شذرات الذھب:۴۷/۲]

⑲ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[تاریخ بغداد:۱۶/۱۳،غایة النھایة:۳۴/۲، شذرات الذھب:۹۵/۲]

⑳ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[غایة النھایة:۶۱۶/۱، النشر:۱۷۹/۱]

㉑ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے: [الجرح والتعدیل: ۱۴۲/۴، میزان الاعتدال: ۲۲۳/۲، غایة النھایة: ۳۱۵/۱، النشر:۱۷۹/۱]

㉒ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے:[تاریخ الأسلام: (وفیات:۲۳۱-۲۴۰)۳۴۲،غایة النھایة:۲۳۴/۲-۲۳۵]

㉓ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے: [التاریخ الکبیر: ۳۱۰/۳، الجرح والتعدیل: ۴۹۹/۳، تھذیب الکمال: ۲۴۶/۹-۲۴۷،غایة النھایة:۲۸۵/۱، تھذیب التھذیب:۲۹۶/۳]

㉔ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھئے : [تاریخ بغداد: ۱۴/۷-۱۵، طبقات الحنابله: ۱۱۶/۱، سیر أعلام النبلاء: ۴۴/۱۴-۴۵، النشر:۱۶۶/۱،غایة النھایة:۱۵۴/۱،شذرات الذھب:۲۱۰/۲]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ